باب 3

مغلیہ سلطنت کے معاشرتی اور ثقافتی حالات
(Mughal Empire: Socio-Cultural Conditions)

تدریسی مقاصد

اس باب کے مطالعے کے بعد طلبہ اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ:

1- معاشرتی اور مذہبی رواداری کے حوالے سے مغل بادشاہوں کی مذہبی پالیسی بیان کرسکیں۔

2- بھگتی تحریک، دینِ الٰہی اور حضرت مجدّد الف ثانیؒ کے مسلک کے اہم خدّ وخال کی نشان دہی کرسکیں۔

3- سکھ مذہب کے اہم خدّ وخال بیان کرسکیں۔

4- مغلیہ دَورِ حکومت میں معاشرتی اور ثقافتی حالات اور معاشرے میں تبدیلی کا تجزیہ کرسکیں۔

5- مغلیہ دَور میں سائنس، آرٹس اور فنِ تعمیر کی ترقی بیان کرسکیں۔

6- مغلیہ دَور کے تعلیمی نظام پر روشنی ڈال سکیں۔

7- مغلیہ سلطنت کے مرکزی اور صوبائی انتظامی ڈھانچے سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

8- مغلیہ دَور میں تاریخ نویسی پر بحث کرسکیں۔

مغل بادشاہوں کی مذہبی پالیسی

مغلیہ دَورِ حکومت میں مذہبی رواداری اور برداشت کا بہت خیال رکھا گیا۔ مغل بادشاہوں کے حُسنِ [illegible] برداشت اور صلح جُو پالیسی سے مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلم بھی بہت متاثر ہوئے۔ مغل باشاہوں نے [illegible] مذہبی تعصب اور مخالفت کو ختم کیا۔ مغل بادشاہ اکبر نے غیر مسلموں کو بڑے بڑے عہدے اور مناصب دیے۔ [illegible] میں فارسی کے ساتھ ہندی زبان کو بھی اَہمیت دی گئی۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں کی جان، مال اور عزت کا [illegible]

مغلیہ دور ... بادشاہوں کے درباروں سے میدانِ جنگ تک کے حالات وواقعات درج ہیں۔ تاریخی
کُتب میں بادشاہ کی نجی زندگی، دربار میں ہونے والی رسومات اور دوسرے ممالک کے ساتھ
تعلّقات وغیرہ کا ذکر ملتا ہے۔ ان کتب میں عوامی طرزِ عمل، اس وقت کے تمدّنی حالات، ملک
کے جغرافیائی حالات، درباری امرا اور منصب داروں وغیرہ کے متعلق بھی معلومات ملتی ہیں۔

مشقی سوالات

(حصہ اول)

1 ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

i- برِصغیر میں اوّلین اسلامی تحریک کے بانی حضرت مجدّد الف ثانیؒ 1564ء کو کس مشہور تاریخی شہر میں پیدا ہوئے؟

(الف) دہلی　(ب) ملتان

(ج) آگرہ　(د) سرہند ✓

ii- مغلوں کے نظامِ حکومت میں کس کو مرکزی حیثیت حاصل تھی؟

(الف) بادشاہ ✓　(ب) وزیرِ اعظم

(ج) دیوان　(د) وکیلِ سلطنت

iii- مغلیہ دور میں صوبوں کو انتظامی سہولت کی غرض سے کس طرح تقسیم کیا گیا تھا؟

(الف) قصبوں میں　(ب) پرگنہ میں

(ج) سرکاروں میں ✓　(د) دیہات میں

iv- وقائع نویس کیا کام کرتا تھا؟

(الف) خزانے کی نگرانی کرنا
(ب) صوبوں سے مرکز کو خبریں فراہم کرنا
(ج) جج کے فرائض ادا کرنا
(د) زمینداروں سے مالیہ وصول کرنا

v- کس بادشاہ نے ایک قاعدہ مرتب کیا جس میں بچوں کے لیے حروف شناسی کا طریقہ اختیار کیا گیا تھا؟

(الف) اکبر
(ب) جہانگیر
(ج) شاہ جہاں
(د) اورنگزیب عالمگیر

2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

i- سکھ مذہب کے بانی کون تھے؟

ii- مغل بادشاہوں نے اپنی رعایا کو کیسے وفادار بنایا؟

iii- صدرُ الصّدور کے کیا فرائض تھے؟

iv- پرگنے میں کون سے پانچ افسر موجود رہتے تھے؟

v- ہر صوبے میں مرکز کی طرف سے مقرر کے جانے والے دیوان کی ذمہ داریاں کیا تھیں؟

3 متن کے مطابق خالی جگہ پُر کریں:

i- بابر کو جہاں کہیں سے بھی اچھی کتابیں ملتیں وہ اپنے ......بیٹوں...... کو بھجوا دیتا تھا۔

ii- پرگنے کا افسرِ اعلیٰ ......عامل...... کہلاتا تھا۔

iii- دیوانِ برید کا کام ......سرکاری...... ڈاک کو لانا اور لے جانا تھا۔

iv- شاہ جہاں نے اپنے زمانے میں کئی مدارس کا ......خرچ...... اپنی جیب سے ادا کیا۔

v- بخشی صوبہ میں متعین فوج کا ......سربراہ...... ہوتا تھا۔

4 نیچے دیے گئے بیانات میں درست کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں:

(i) برِ صغیر میں اوّلین اسلامی تحریک کے بانی حضرت مجدّد الف ثانیؒ 1564ء کو تاریخی شہر سرہند میں پیدا ہوئے۔ ✓

(ii) سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک 1469ء میں پنجاب کے ضلع لاہور میں پیدا ہوئے۔ ✗

(iii) ہر صوبے میں ایک خزانے کا افسر ہوا کرتا تھا جو فوطہ دار کہلاتا تھا۔ ✓

(iv) صوبوں کو انتظامی سہولت کی غرض سے صوبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ✗

(v) قانون گو زیرِ کاشت اراضی کا ریکارڈ رکھتا تھا۔ ✓

5 کالم الف کو کالم ب سے ملا کر درست جواب کالم ج میں لکھیں:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
عامل	صوبوں سے مرکز کو خبریں فراہم کرنا	پرگنے کا افسرِ اعلیٰ
فوجدار	پولیس کا سربراہ	فوجیوں کا کمانڈر
فوطہ دار	فوجیوں کا کمانڈر	خزانے کا افسر
وقائع نویس	پرگنے کا افسرِ اعلیٰ	صوبوں سے مرکز کو خبریں فراہم کرنا
کوتوال	خزانے کا افسر	پولیس کا سربراہ

(حصہ دوم)

متن کے مطابق تفصیل سے جواب لکھیں:

جماعت ہفتم

تاریخ   باب نمبر سوئم

مغلیہ سلطنت کے معاشرتی اور ثقافتی حالات

(حصّہ اوّل)

مختصر جواب دیں

ج i: سکھ مذہب کے بانی بابا گورو نانک تھے

ج ii: مغل بادشاہوں کی مذہبی پالیسی کی وجہ سے رعایا مغلیہ کی وفادار بن گئی۔

ج iii: صدر الصدور ہر صوبے میں ایک صدر مقرر کرتا تھا جو صوبے کے مذہبی امور کا انچارج ہوتا تھا۔ اس صوبے میں ائمہ اور موذنوں کا تقرر، اساتذہ طلبہ کے وظائف علما اور مشائخ کی معاشی مدد، دینی مدارس کی نگرانی بے دینی اور الحاد کا قلع قمع کرنا اور اس کے فرائض میں شامل تھا۔

وہ عدلیہ کی بھی نگرانی کرتا تھا۔

ج (viii) پرگنے میں موجود پانچ افسر یہ تھے۔

i. شقدار : یہ پرگنے میں قیام امن کا ذمہ دار تھا۔

ii. منصف : یہ پرگنے میں جج کے فرائض انجام دیتا تھا

iii. مقدم : یہ مالیہ وصول کرنے کا ذمہ دار تھا۔

iv. فوطہ دار : یہ پرگنے میں خزانچی کے فرائض انجام دیتا تھا۔

v. قانون گو : یہ زیر کاشت اراضی کا ریکارڈ رکھتا تھا۔

ج (vii) دیوان کی ذمہ داریاں : ہر صوبے میں مرکز کی طرف سے ایک دیوان مقرر کیا جاتا تھا جو مالی امور کی نگرانی کرتا، آمدنی و خرچ کا حساب رکھتا اور صوبے کے مالی معاملات سے بادشاہ کو یا مرکزی دیوان کو مطلع کرتا تھا۔

(حصہ دوم)

تفصیلی جوابات لکھیں

جواب نمبر 1 مغل بادشاہوں کی مذہبی پالیسی

(صفحہ نمبر 56) مغلیہ حکومت میں مذہبی رواداری اور برداشت کا خیال رکھتے تھے ـــــــ تا (صفحہ نمبر 55) رعایا مغلیہ سلطنت کی وفادار بن گئی۔

جواب نمبر 2 (صفحہ نمبر 57) بھگتی تحریک کے خلاف محاذ (مکمل) اکبر کے دین الٰہی کے خلاف محاذ (مکمل)

جواب نمبر 3 سکھ مذہب کے اہم خدوخال

(صفحہ نمبر 58) سکھ مذہب کے بانی بابا

گرو نانک کے 1469 میں پنجاب کے ضلع
ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے ۔۔۔
٥ سکھوں کو شکست دے کر پنجاب پر
اپنی حکومت قائم کر لی ۔

جواب نمبر 4۔ مغلیہ دور حکومت میں معاشرتی اور
ثقافتی حالات اور معاشرے میں تبدیلی
(صفحہ نمبر 59) مختلف علاقوں کے لوگ
اپنی زندگی ایک خاص طرز ۔۔۔۔
۔۔ تا (صفحہ نمبر 60) سفر کے دوران مسافر
آرام کر سکیں ۔

جواب نمبر 5۔ مغلیہ دور میں فن تعمیر میں ترقی
(صفحہ نمبر 61) فن تعمیر کو بھی مغل
بادشاہوں نے فروغ دیا ۔ آج بھی مغل

ـــــ تصاویر ہیں
کے فن تعمیر کی منہ بولتی تصاویر ہیں
(صفحہ نمبر 62) مینار دور ـــــ تا
دور سے دیکھنے آتے ہیں۔

جواب نمبر 6) **مغلیہ دور کا تعلیمی نظام**

(صفحہ نمبر 62) تعلیم کی اشاعت کو ہر مغل بادشاہ اپنا مذہبی فریضہ سمجھتا تھا ـــــ تا (صفحہ نمبر 63) اس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ تعلیم مفت دی جاتی تھی۔

(جواب نمبر 7) **مغلیہ حکومت کا مرکزی نظام حکومت**

(صفحہ نمبر 63) 1۔ بادشاہ مغلوں کے نظام حکومت میں بادشاہ کو مرکزی ـــــ تا (صفحہ نمبر 66) دار الضرب (ٹکسال) مکمل

جواب نمبر ۸ مغلوں کا صوبائی نظام حکومت (صفحہ نمبر ۶۹)

1- صوبیدار یا گورنر ہر صوبے میں ایک
صوبیدار ہوتا تھا جو بیک وقت ــ ــ
تا (صفحہ نمبر 70) دیہات (مکمل)

جواب نمبر ۹ مغلیہ دور میں تاریخ نویسی

(صفحہ نمبر 70 تزک بابری (مکمل) تا ــــ
(صفحہ نمبر 71) تاریخ کی دیگر کتب (مکمل)